24 General Instructions

1. Give numbering to headings
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.
3. Do not use table for comparison and contrast questions.
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.
5. Start new question from fresh page.
6. Give around 15 headings for 20 marks question.
7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.
8. Add Quran/Hadees references wherever possible.
9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.
10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.
11. Change colour scheme for references to give them more visibility.
12. Manage time
13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.
14. Avoid writing wrong references.
15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.

(حصہ دوم)

سوال 2

جواب ۱۔ تعارف

سبق پیروی سنت کا مطلب کا
شیخ مصنف کا
لیا جائے گا شعر سے کام
امامت کا
(از علامہ محمد اقبال)

انسانی زندگی میں دین کی بہت اہمیت ہے۔ دین اسلام انسانی زندگی کو مکمل سنوارا ہے۔ اسی لیے اسلام کے دوسرے مذاہب سے ممتاز ہے۔ اسلام نے زندگی کے [illegible] انہی خوبیوں کی وجہ سے دنیا کے مذاہب میں اسلام بہت ممتاز مانتے۔

2۔ اسلام کا تعارف

اسلام کے معنی "امن و سلامتی" کے ہیں۔

اسلام ایک امن کا مذہب ہے۔ اسلام کا دوسرا نام "دین حنیف" ہے، یعنی اللہ کے احکامات پر چلتے ہوئے امن میں داخل ہونا۔ یعنی کہ اسلام امن کا ایک قلعہ ہے۔

"اسلام ایک قلعہ ہے اور توحید اس کا دروازہ ہے۔"

(علامہ شبلی نعمانی رحمہ سیرت النبی)

3- انسانی زندگی میں دین کی اہمیت

ملاحظہ قبیل و خصائص

ملاحظہ ہے:

1) دین تسکین سکون کا باعث ہے

دین تسکین سکون کا باعث ہے۔ دین انسانی زندگی میں سکون پیدا کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"بیشک! اللہ کی یاد سے دلوں

کو سکون ملتا ہے۔"

(الرعد ۔ 28)

یعنی دین زندگی میں سکون قائم رکھتا ہے۔

iii) دین ناامیدی سے نجات دلاتا ہے

دین ناامیدی سے نجات کا ایک ذریعہ ہے۔ انسان کا خدا کی ذات میں یقین رکھتے ہونے کی وجہ سے انسان ہر ناامیدی سے بچتا رہتا ہے۔

حدیث مبارک ہے۔

"ناامیدی انسان کو کفر کے قریب لے جاتی ہے"

یعنی دین انسان کو ناامیدی سے نجات کا سبب ہے۔

iv) دین صبر کی تلقین کرتا ہے

دین انسان کو زندگی میں صبر کی تلقین کرتا ہے۔ انسان کو جب بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو دین اس میں صبر کا درس دیتا ہے

تاکہ انسان فلاح پا سکے۔

فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا

ترجمہ: "بیشک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔"

آمنوا استعینوا بالصبر والصلوه

جیسا کہ اللہ تعالیٰ یوں فرماتا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ

ترجمہ: "اے ایمان والو! جب بھی مشکل وقت آئے تو صبر اور نماز سے مدد مانگو۔"

جیسا کہ دین انسانی زندگی میں صبر لازمی ہے۔

۱۷ دین اخلاقیات کا حامل ہے

دین انسانی زندگی میں

اخلاقیات کا حامل ہے۔ مطلب دین زندگی کو اخلاقیات سے سنوارتا ہے۔
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان مبارک ہے۔

"کامل مومن وہ ہے جس کے
ہاتھ سے دوسرا انسان محفوظ
ہو۔"

مزید نبی صلی اللہ علیہ وسلم یوں فرماتے ہیں

"قیامت کے دن سب سے بھاری وزن
اخلاق کا ہوگا۔"

اللہ تعالیٰ نے بھی قرآن میں اخلاقیات
کا درس دینے ہوئے فرمایا ہے۔

"کیا تم میں سے کوئی پسند کرے گا کہ
وہ اپنے بھائی کا گوشت کھائے
اسی لیے ایک دوسرے پہ غیبت
اور بہتان لگانے سے پرہیز
کرو۔"

(الحجرات 12-11)

بعض کہ دین انسانی زندگی میں اخلاقیات

کا حامل ہے۔

۲) تزکیہ نفس کا فروغ دین کے ذریعے

دین انسانی زندگی میں تزکیہ نفس کو فروغ دیتا ہے۔ انسان خطا کا پتلا ہے اور دین نفس کی تشکیل کرتا ہے۔

"بیشک! وہ فلاح پاگیا جس نے تزکیہ نفس کیا اور برائی سے خود کو روکا اور اچھائی کی ترغیب دی۔"

(الشمس ۹-۱۰)

یعنی دین تزکیہ نفس کو فروغ دیتا ہے۔

(انسانی زندگی میں دین کی اہمیت)

- تسکین سکون
- صبر
- اخلاقیات
- تزکیہ نفس
- ناامیدی سے نجات

۱۔ دنیا کے مذاہب میں اسلام کے ممتاز اصول

مندرجہ ذیل اصول اسلام کو ممتاز کرتے ہیں:

۱۔ انسانی مساوات کا حامل دین اسلام

دین اسلام دنیا میں انسانی مساوات کا حامل ہے۔ قرآن اور سنت کی تعلیمات انسانی مساوات کا نمایاں ثبوت ہے۔

"اور اللہ نے تمہیں ایک روح سے پیدا کیا۔"
(النساء ۱:۱)

مزید خطبہ حجۃ الوداع میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نادر یہی الفاظ یوں بیان ہیں

"نہ کسی عربی کو عجمی پر
نہ کسی عجمی کو عربی پر
فوقیت حاصل ہے۔

نہ کسی گورے کو کالے پر
نہ کسی کالے کو گورے پر
فوقیت ہے۔

"بلکہ اعلیٰ مرتبہ تقویٰ کا ہے"
(خطبہ حجۃ الوداع)

دینِ اسلام دوسرے مذاہب میں بھی
انسانی مساوات کو فروغ دیتا ہے۔

تھا

دینِ اسلام میں مذہب کی آزادی اور
مذہبی عبادت گاہوں کی حفاظت یقینی
دین مسلم غیر مسلم کو
مذہب کی آزادی اور ان کی عبادت
گاہوں کی حفاظت کا درس دیتا ہے۔
اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو اس کے مطابق
آزادی دی ہے۔

"دین میں کوئی جبر نہیں، بیشک
ہدایت کو گمراہی سے
الگ کر دیا گیا
ہے۔"

(البقرہ 2:256)

مزید اللہ تعالیٰ قرآن میں تلقین کرتا ہے،

"مندر، گرجا گھر اور کلیسہ کو
مت گراؤ۔"

(القرآن 22:40)

بلکہ دینِ اسلام نے ہر انسان کو مذہب کی آزادی اور ان کی حفاظت کا بھرپور حق دیا ہے۔

دینِ اسلام عدل و انصاف کا پیروکار ہے

دینِ اسلام عدل و انصاف کی وجہ سے بھی دنیا کے مذاہب میں ممتاز ہے۔ دینِ اسلام نے عدل و انصاف کا درس مسلمان اور غیر مسلم کو یکساں دیا ہے۔

"اور جب بھی لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل و انصاف کے ساتھ کرو۔"

(- النساء 4:58)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے۔

"بہترین حکومت عدل و انصاف پر قائم ہوتی ہے۔"

بیشک، دینِ اسلام میں سب انسانوں کو عدل و انصاف کا یکساں حق حاصل ہے۔

اسلام کے ممتاز اصول

- مذہب کی آزادی
- عدل و انصاف
- مذہبی عبادت گاہوں کی حفاظت
- انسانی مساوات برابری

۶: فلاحِ بہشت

کرو مہربانی تم اہلِ زمین پر
خدا مہرباں ہوگا عرشِ بریں پر

(علامہ اقبال رحمہ)

دین کی انسانی زندگی میں بڑی اہمیت ہے۔ اسلام امن کا داعی ہے۔ اسلام نے انسانی زندگی کو سنوارا ہے۔ مزید یہ اسلام کے اصول دنیا کے دیگر مذاہب میں ممتاز اہمیت رکھتے ہیں۔ یعنی اسلام امن کا پیغام ہے۔

سوال 03

جواب 1: تعارف

بندہ صاحب و غنی و محتاج
ایک ہوئے
پہنچے جو تیری دربار میں
تو سب ایک ہوئے
(علامہ اقبال رح)

حج اسلام کا ایک اہم رکن ہے۔ حج کو انسان پہ فرض کر دیا گیا ہے۔ حج کا فلسفہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ میں بھی واضح ہے۔ مزید یہ کہ حج کے انسان پہ سماجی، اخلاقی، اور روحانی اثرات بھی بڑے مفید ہیں۔ یعنی، حج اسلام کا ایک اہم فرض ہے۔

2۔ حج کے لغوی معنی

حج کے لغوی معنی ہیں
"ارادہ کرنا"

حج معنی "ارادہ کرنا" ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ حج "اللہ کے گھر کا زیارت کا ارادہ" ہے۔ زندگی میں انسان پہ اللہ کے گھر کا

طواف لازم کر دیا گیا ہے۔ مطلب یہ کہ
حج اسلام میں اللہ کے گھر جانے کا ارادہ
ہے۔

3۔ حج کا فلسفہ

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ
لَكَ لَبَّيْكَ

ترجمہ: اے اللہ ہم حاضر ہیں! اے اللہ! ہم حاضر ہیں
تیرا کوئی شریک نہیں ۔

حج اسلام میں سن 9ھ کو
فرض کر دیا گیا اور پوری عالمیت نے
اللہ کے گھر کا حج ادا کیا۔ جبکہ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سن 10ھ کو
اپنا حج ادا کیا اور تاریخی خطبہ
حجۃ الوداع دیا۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں!
" اور جو پہنچ سکے تو اللہ کے

گھر کا طواف ادا کرتے ہیں۔"

(آل عمران 3:93)

حج انسان کی زندگی میں ایک بار فرض ہے۔ لیکن اگر کوئی پہنچ دکھ سکتا تو متعدد بھی کرسکتا ہے۔ یعنی حج اللہ کے گھر کا طواف ہے۔

6۔ حج کے انسانی زندگی پر روحانی اثرات

روحانی اثرات مندرجہ ذیل ہیں:

(i) روح کی پاکیزگی

حج انسانی روح کو پاکیزہ کرتا ہے۔ حج اللہ کے گھر میں طواف کرنے روح کو سکون بخشتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے،

"اور حج کرو تاکہ اپنے روح کو پاکیزہ رکھ سکو۔"

(آل عمران 3:93)

یعنی حج روح کو پاکیزہ کرتا ہے۔

(ii) دل و دماغ کو سکون بخشتا ہے

حج انسان کے دل و دماغ کو سکون بخشتا ہے۔ حج کرنے سے انسان دل کا سکون حاصل کرتا ہے اور دنیا کی فکر سے دور رہتا ہے۔

"اللہ کی یاد اور اس کا ذکر انسان دل و دماغ کی غذا ہے۔"

(- ڈاکٹر اسرار احمد)

یعنی حج انسانی دل و دماغ کو سکون فراہم کرتا ہے۔

(iii) حج قرب الٰہی کا ذریعہ ہے

حج قرب الٰہی کا بھی ایک بڑا ذریعہ ہے۔ اللہ کے گھر کو سامنے سے دیکھنا گویا خود میں محسوس کرنا ایک نا ٹوٹنے والا رشتہ قائم کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ یوں فرماتے ہیں!

"اور تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد کروں گا۔"

ہے۔ بلکہ حج قرب الٰہی کا ایک ذریعہ

حج کے روحانی اثرات

- قربِ الٰہی
- دل و دماغ کو سکون
- روح کی پاکیزگی

5- حج کے انسانی زندگی پر اخلاقی اثرات

اخلاقی اثرات مندرجہ ذیل ہیں:

6- انسان میں ذمہ داری کا احساس پیدا کرتا ہے

حج انسان میں ذمہ داری کا احساس پیدا کرتا ہے۔ بلکہ حج تو انسان کو ایک ذمہ دار شخص بنا دیتا ہے۔

"حج انسان کو ایک ذمہ داری سے گزارتا ہے جس میں سے وہ معاشرے میں بھی اخلاقیات کا حامی بنتا ہے"

(صدر الدین اصلاحی)

CS CamScanner

یعنی حج انسان کو ذمہ دار بناتا ہے۔

(ii) حج وقت کی پابندی کا درس دیتا ہے

حج وقت کی پابندی کا درس دیتا ہے۔ انسان وقت کی قدر سیکھتا ہے اور زندگی کے وقت کو اخلاقیات کے دائرے میں وسیع کرتا ہے۔

"جس طرح نماز انسان کو وقت کا پابند بناتی ہے بالکل اسی طرح حج بھی انسان کو وقت کی قدر سکھاتا ہے۔"

(ڈاکٹر اسرار احمد)

یعنی، حج وقت کی پابندی کا درس دیتا ہے۔

(iii) نفس کی تربیت کا سبب

صرف یہ حج اخلاقیات میں نفس کی تربیت کا سبب ہے۔ حج انسان کی تربیت کرتا ہے اور اخلاقیات سے زندگی کو سنوارتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"بیشک اللہ کے رسولوں میں

CS CamScanner

نفس کی تربیت کرو اور وقعت
کے متعلق گفتگو ہوا۔

(- الزمرات 17-18)

یعنی حج نفس کی تربیت کرتا ہے۔

حج کے انفرادی اثرات:
- نفس کی تربیت
- وقت کی پابندی
- ذمہ داری کا احساس

3۔ حج کے سماجی اثرات

سماجی اثرات مندرجہ ذیل ہیں:

4) مسلمانوں کا اجتماع

حج مسلمانوں کا اجتماع ہے۔ حج کے ذریعے ساری دنیا کے مسلمان اکٹھے ہوتے ہیں۔

حج مسلمانوں کا ایک بڑا اجتماع

ہے اور اس کے ذریعے مسلمانوں
کے درپیش مسائل کا حل
ممکن ہے۔"
(ڈاکٹر اسرار احمد)

یعنی حج مسلمانوں کا ایک اجتماع ہے۔

(ii) باہمی تعارف اور ہم آہنگی کا سبب ہے

حج مسلمانوں کے باہمی تعارف
اور ہم آہنگی کا سبب ہے۔ مسلمان
آپس میں ملتے ہیں اور ایک دوسرے کا
تعارف کرتے ہیں۔

"حج مسلمانوں کے باہمی تعارف
کا بڑا وسیلہ ہے۔"

یعنی حج مسلمانوں کے آپس میں باہمی
تعارف اور ہم آہنگی کا سبب ہے۔

(iii) جاگرافیائی اور تاریخی معلومات میں
اضافہ کرتا ہے

حج مسلمانوں کے جاگرافیائی
اور تاریخی معلومات میں اضافہ
کرتا ہے۔ مسلمان آپس میں مل کر
ایک دوسرے سے اپنی تاریخ اور معلومات

کو فروغ دیتے ہیں۔

حج کا اجتماع مسلمانوں کی
تاریخی معلومات میں
اضافہ کرتا ہے۔

یعنی حج انسان کی معلومات میں اضافہ
کرتا ہے

حج کا اجتماع

- تاریخی اور جغرافیائی معلومات میں اضافہ
- باہمی تعارف اور ہم آہنگی کا سبب
- مسلمانوں کا اجتماع

7- خلاصۂ بحث

حج ایک مشترکہ اجلاس
ہے جس میں مسلمان اپنے
آپ کا تزکیہ کرتا
ہے۔

(ڈاکٹر اسرار احمد)

حج اسلام کا ایک اہم رکن ہے
انسان کی زندگی میں ایک بار اللہ کے گھر کا

طواف لازم کر دیا گیا ہے۔ حج کا فلسفہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سے
واضح ہے۔ مزید حج سے انسانی زندگی میں
روحانی، اخلاقی اور سماجی اثرات بھی
واضح ہیں۔

Sorry, I couldnot attempt remaining because of my annual exams of MA.